سوال

(273)کیا سابقہ طہارت میں شک کی بنا پر نماز کو دوہرایا جائے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی وضوء کر رہا تھا کسی نے دیکھا کہ اس کے پاؤں میں تھوڑی سی جگہ پھر خشک رہ گئی ہے دوبارہ پھر ایک دفعہ دیکھا کہ اس کے پاؤں میں اس کے مشابہ تھوڑی سی جگہ پھر خشک رہ گئی ہے جس کی وجہ سے شک ہوا کہ یہ پہلے بھی وضوء صحیح نہیں کرتا رہا ہے نیز شک ہو کہ شاید یہ پہلے غسل جنابت بھی صحیح نہیں کرتا رہا ہے کیا یہ شخص اپنی نماز کو دوہرائے یا کیا کرے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سائل کا ایک یا دو دفعہ دیکھنا کہ وضوء کرتے ہوئے اس کے پاؤں میں تھوڑی سی ایسی جگہ خشک رہ گئی ہے جہاں پانی نہیں پہنچا اس کے یہ معنی نہیں کہ اس کی باقی ساری طہارتیں بھی صحیح نہ تھیں کیونکہ اصل یہی ہے (ان شاء اللہ) اس نے صحیح وضوء کیا ہوگا اور شکوک وشبہات سے اصل نہیں ٹوٹتا اسی طرح غسل جنابت کے بارے میں بھی یہی کہا جائے گا کہ وہ صحیح کرتا رہا ہے لہذا اسے سابقہ نمازوں کے اعادہ کی ضرورت نہیں ۔ (فتویٰ کمیٹی)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اسلامیہ : جلد1]

صفحہ نمبر 282

محدث فتویٰ